ہوسکی۔ آپ کی جدائی سے جہاں حقانی برادری کو رنج ودکھ پہنچا ہے، وہیں آپ کے والد ماجد علمی وروحانی عظیم بزرگ شخصیت حضرت مولانا قاضی عبدالکریم مدظلہ اور نامور اور عظیم سیاستداں اور ان کے عم محترم حضرت مولانا قاضی عبداللطیف صاحب مدظلہ جو خود بھی کافی عرصے سے صاحب فراش ہیں ان حضرات کو بڑھاپے میں اپنے عظیم فرزند اور داماد کے سانحہ ارتحال کا غم بھی سہنا پڑا۔ دارالعلوم حقانیہ، ادارہ الحق خصوصاً ان دونوں بزرگوں اور انکے خاندان کے تمام افراد اور اساتذہ اور مولانا قاضی محمد نسیم سے دلی تعزیت کرتا ہے اور خود کو بھی تعزیت کا مستحق سمجھتا ہے۔ دارالعلوم کے عظیم دارالحدیث میں ان کے رفع درجات کے لئے خصوصی دعائیں کی گئیں۔

آئے عشاق گئے وعدہ فردا لے کر اب انہیں ڈھونڈ چراغ رخ زیبا لے کر

صوبہ پختونخوا کی معروف شخصیت مولانا مفتی صبیح الدین عرف رجڑ صاحب حقؒ کا سانحہ ارتحال

موت العالم موت العالم کا منظر ان دنوں آنکھوں کے سامنے ہے۔ دن بدن قافلہ علمائے حق گھٹتا اور سمٹتا چلا جارہا ہے۔ بڑے بڑے علماء، مشائخ، زعمائے ملت پے درپے دنیائے فانی سے رخصت ہوتے چلے جارہے ہیں۔ ابھی حضرت خواجہ خان محمد صاحبؒ اور حضرت قاضی عبدالحلیمؒ کے صدمے تازہ تھے کہ صوبہ پختونخوا اور چارسدہ کے قدیم علمی خانوادے کے چشم وچراغ اور نامور عالم دین حضرت مولانا صبیح الدین عرف رجڑ صاحب حقؒ بھی انتقال فرما گئے۔ حضرت مولانا قدیم فاضل دارالعلوم دیوبند اور یادگار اسلاف تھے۔ آپ زندگی بھر دین کی ترویج وترقی کے لئے کوشاں رہے۔ آپ ایک بڑے علمی خاندان کے وارث اور جانشین تھے اور آپ نے آخر تک اپنے علمی خاندان کو تابندہ رکھا۔ حضرت مرحوم کو زیادہ شہرت عیدین اور رمضان کے رؤیت ہلال کی وجہ سے ملی۔ حضرت مرحوم نے علاقے کے جید علماء کرام پر مبنی ایک بڑی کمیٹی تشکیل دی تھی اور ایک بڑے مربوط نظام کے تحت وہ مختلف علاقوں اور شہروں سے شہادت جمع کرنے کے بعد عید الفطر یا رمضان کا اعلان فرماتے تھے۔ آپ نے یہ ضرورت اس لئے محسوس کی تھی کہ اس مہتم بالشان فریضہ کیلئے وفاقی حکومت ہمیشہ سے غیر سنجیدہ رہتی تھی اور اس ادارہ کا چیئرمین اکثر انتہائی متنازعہ اور غیر علمی شخصیت ہوتا تھا اور یہ ادارہ ہمیشہ تعصب کی بناء پر صوبہ پختونخوا کی شہادت کو درخور اعتناء نہیں سمجھتا تھا اسی لئے صوبہ کے عوام ہمیشہ آپ کی رائے اور آپکے اعلان کے مطابق اکثر وبیشتر روزے رکھتے اور عید الفطر مناتے۔ مرحوم خاموش طبع، منکسر المزاج اور نیک سیرت انسان تھے۔ دینی علوم کے ساتھ ساتھ آپ نے عصری علوم پر بھی مکمل عبور حاصل کیا تھا۔ مرحوم صوبہ کے قدیم روایات کے حامل اور امین تھے۔ ان کی نماز جنازہ بھی تاریخی نوعیت کی تھی۔ ادارہ اس بڑے علمی خاندان کے ساتھ دلی تعزیت کرتا ہے۔